جناب شفیق الدین فاروقی

دارالعلوم کے شب وروز

دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا آغاز: الحمدللہ ۲۲ شوال بمطابق ۶ دسمبر ۲۰۰۴ء کو دارالعلوم کے نئے تعلیمی سال کا آغاز ہوا۔ دارالعلوم کے تمام اساتذہ، مشائخ وطلباء ایوان شریعت (دارالحدیث) کے وسیع وعریض ہال میں جمع تھے۔ پہلے اجتماعی طور پر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا اور پھر اس کے بعد حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے درس حدیث ترمذی سے باقاعدہ اسباق کا آغاز کیا۔ اس موقع پر آپ نے طلباء سے فضیلت علم، علماء کی ذمہ داریاں، پابندی اوقات اور موجودہ نئے حالات میں دینی مدارس اور علماء و طلباء کو درپیش نئے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لئے بھرپور علمی تیاریوں کے بارے میں نصیحت آموز اور سیر حاصل خطاب فرمایا۔ پھر نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ نے مختصر اور جامع خطاب فرمایا۔ اور دارالعلوم کے قواعد وضوابط پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور طلباء کو اس پر عمل درآمد کی تلقین کی۔ آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا سید ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب نے اختتامی دعا فرمائی۔

حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کے بیرون اسفار: حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں عمرے کی سعادت حاصل کرنے کے لئے حرمین شریفین تشریف لے گئے اور آپ نے عمرہ ادا کیا۔ اور مقامی علماء اور مشائخ سے ملاقاتیں کیں۔ اسی طرح نائب مہتمم حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ بھی آخری دنوں میں عمرے کے لئے تشریف لے گئے۔ حضرت مہتمم صاحب مدظلہ وطن واپس آنے کے بعد لیبیا بھی تشریف لے گئے اور ۲۷ رسے ۲۹ رنومبر تک طرابلس میں منعقدہ بین الاقوامی اسلامی کانفرنس جو کہ جمعیت الدعوۃ کے زیر اہتمام منعقد ہوئی تھی اس میں آپ نے شرکت کی۔ اور دنیا بھر کے علماء ومشائخ اور سکالروں سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ آپ نے لیبیا کے صدر قذافی سے بھی علماء کے ہمراہ ملاقات کی۔ واپسی پر آپ نے دوبئی میں بھی دو روز قیام کیا اور وہاں کے بعض شیوخ سے شیخ زاید مرحوم کے لئے تعزیت کی۔ اور مختلف علمی تقاریب میں بھی آپ نے شرکت کی۔

برطانوی سفارتکاروں کی دارالعلوم آمد: گزشتہ ہفتے برٹش ہائی کمیشن اسلام آباد کے اعلیٰ نمائندے جامعہ حقانیہ تشریف لائے اور آپ نے مدیر ''الحق'' مولانا راشد الحق سمیع حقانی سے ان کی رہائش گاہ پر تفصیلی ملاقات کی۔ ان میں پولیٹیکل کونسلر مسٹر ٹِم وائس اور نئی پولیٹیکل آفیسر ایلکس کول اور پروٹوکول آفیسر محترمہ حمیرا صاحبہ شامل تھیں۔ انہوں نے عالمی حالات اور خصوصاً پاکستان کی سیاست پر ان سے مکالمہ کیا۔ مدیر ''الحق'' نے ان کو مدارس کی اہمیت اور تعلیمی نصاب کے بارے میں آگاہ کیا۔